میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 13 شوال، 1438ھ | 07/07/2017 | نمبر: PR17053

برہان وانی کی شہادت کی برسی

مخلص قیادت مقبوضہ کشمیر کی فوری آزادی کے لیے ہماری مسلح افواج کو جہاد کا حکم جاری کرتی

برہان وانی کی شہادت کو ایک سال مکمل ہو گیا ہے۔ گذشتہ سال 8 جولائی بروز جمعہ قابض بھارتی افواج نے بہادر، نوجوان مجاہد جنگجو برہان وانی کو شہید کر دیا تھا، جس کے بعد وادی میں مظاہروں اور ہڑتالوں کا ایسا سلسلہ شروع ہوا کہ ظالم بھارتی افواج کو مقبوضہ کشمیر میں مسلسل 53 دنوں تک کرفیو لگانا پڑا اور مسلمانوں کے جذبہ حریت کو کچلنے کے لیے انہیں پیلٹ گن کے ذریعے اندھا اور زخمی کرنا شروع کر دیا۔ لیکن مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی ہندو ریاست کے قبضے سے آزادی کے جذبے میں کوئی کمی نہ آئی بلکہ یہ جذبہ ان نئی بلندیوں پر پہنچ گیا جس کا مشاہدہ 1990 کی دہائی میں بھی نہیں دیکھا گیا جب عسکری جدوجہد اپنے عروج پر تھی۔ مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے ہر مظاہرے اور جنازے میں پاکستان کی جھنڈے لہرا رہے ہوتے ہیں جو ان کے اس جذبے کا اظہار ہوتے ہیں کہ **"کشمیر بنے گا پاکستان"**۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی آزادی اور الحاق پاکستان کی خواہش نے اتنی شدت اختیار کر لی ہے کہ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" کے سابق سربراہ اے ایس دولت نے نومبر 2016 میں کہا کہ "کشمیر کبھی بھی اس قدر سرد (بھارت مخالف) نظر نہیں آیا"۔

اس موافق صورتحال میں اگر کوئی مخلص قیادت اور حکومت پاکستان میں موجود ہوتی تو فوراً افواج پاکستان کو مقبوضہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی ہندو ریاست سے آزادی کے لیے جہاد کا حکم دیتی۔ لیکن پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت نے اپنے آقا، امریکہ کے حکم پر مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی جانب سے آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔ بھارت مقبوضہ کشمیر میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں پر مظالم کے پہاڑ توڑتا ہے اور باجوہ نواز حکومت بہت "تکلیف" کے ساتھ صرف اس کی مذمت کرتی ہے اور نام نہاد عالمی برادری سے اس کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتی ہے۔ بھارت لائن آف کنٹرول اور ورکنگ باونڈری پر وحشیانہ فائرنگ اور بمباری کر کے ہمارے شہریوں اور فوجیوں کو شہید کرتا ہے اور بزدل باجوہ نواز حکومت "تحمل" کی بزدلانہ پالیسی کو برقرار رکھنے کا اعلان کرتی ہے۔ بھارت امریکہ کی اجازت اور حمایت سے افغان سرزمین استعمال کر کے کلبھوشن یادیو نیٹ ورک کے ذریعے پاکستان کے طول و عرض میں بم دھماکے اور قتل وغارت گری کراتا ہے اور باجوہ نواز حکومت اُسی امریکہ سے پاکستان اور بھارت کے درمیان ثالثی کا مطالبہ کرتی ہے! اور جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ کھڑے ہو کر پاکستان کو دھمکیاں دیتا ہے تو باجوہ نواز حکومت محض امریکہ کے رویے پر افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ حکومت فوراً امریکہ سے آئے ایک سیاسی وفد کے لیے قبائلی علاقے کے دورے کا بندوبست کرتی ہے تاکہ امریکہ کو یہ یقین دہانی کرائے کہ وہ افغانستان میں امریکہ اور بھارت کی موجودگی کو زبردست قبائلی مزاحمت سے بچانے اور تحفظ فراہم کرنے کے لیے "ڈومور" پر عمل پیرا ہے۔

اے افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران! آج مقبوضہ کشمیر کی صورتحال جس نہج پر پہنچ چکی ہے وہاں اس کی آزادی اور پاکستان سے الحاق نہ صرف یہ کہ ممکن ہے بلکہ لازمی اور قدرتی عمل ہے لیکن جس چیز کی کمی ہے وہ یہ کہ ایک مخلص قیادت آپ کو جہاد کا حکم دے کر حرکت میں لائے۔ مشرف کے وقت سے آج تک آنے والی تمام بزدل سیاسی و فوجی قیادت کا کردار آپ کے سامنے ہے۔ موجودہ حکمران ہمارے دشمنوں کے سامنے ہمیں مسلسل ذلیل و رسوا کروانے کو یقینی بنا رہے ہیں، اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کے مفاد کو امریکہ کے مفادات پر قربان کر رہے ہیں اور خطے میں بھارتی بالادستی کے قیام کے لیے "اکھنڈ بھارت" کے امریکی منصوبے کے سامنے نہ صرف یہ کہ کوئی مزاحمت نہیں کر رہے بلکہ اس میں معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ اب آپ کے پاس کوئی عذر اور جواز نہیں کہ آپ مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے فوراً حرکت میں نہ آئیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

وَمَا لَكُمْ لاَ تُقَاتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ وَٱلْوِلْدَانِ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْ هَـٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ ٱلظَّالِمِ أَهْلُهَا وَٱجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنْكَ وَلِيّاً وَٱجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنْكَ نَصِيراً

"بھلا کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان ناتواں مردوں، عورتوں اور ننھے ننھے بچوں کے چھٹکارے (آزادی) کے لیے جہاد نہ کرو؟ جو یوں دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لیے خود اپنے پاس سے حمایتی مقرر کر دے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا"

(النساء:75)۔

توکیا آپ مقبوضہ کشمیر کے مسلمان بہنوں اور بھائیوں کے لئے اب بھی حرکت میں نہیں آئیں گے ؟ کیا آپ اللہ کے مقرر کردہ حمایتی اور مددگار بننا پسند نہیں فرمائیں گے ؟ یاد رکھیں یہ عذر کہ ہم اپنے بڑوں کے حکم کے سامنے مجبور تھے ہمیں جہنم کی آگ سے نہیں بچا سکتا کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس حوالے سے ہم سب کو پہلے ہی خبردار کر دیا ہوا ہے،

وَقَالُواْ رَبَّنَآ إِنَّآ أَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا ٱلسَّبِيلَا۠

"اور (جہنمی) کہیں گے اے پروردگار ہم نے اپنے بڑوں کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں سیدھی راہ سے گمراہ کیا"(الاحزاب:67)۔

لہٰذا صحیح فیصلہ کیجئے اس سے پہلے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فیصلے کی کھڑی آجائے جس کے بعد سوائے پچھتاوے کے کچھ بھی نہ ہو سکے گا۔ اور صحیح فیصلہ یہ ہے کہ آپ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کو پکڑلیں، اس کفر سرمایہ دارانہ نظام کو اکھاڑ دیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے مشہور فقیہ اور رہنما، امیر حزب التحریر شیخ عطاء بن خلیل ابو الرشتہ کی قیادت میں حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔ صرف یہی ایک صحیح فیصلہ ہے جس کے بعد خلیفہ راشد آپ کو جہاد کا حکم دے گا۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی آزادی اور تمام مسلم علاقوں کو ایک خلیفہ کی قیادت کے سائے میں یکجا کرنے کے لیے نصرۃ دیں۔ اور یہی وہ صحیح فیصلہ ہے جس کے بعد ہم، آپ اور تمام مسلمان کفار کی سیاسی، معاشی اور عسکری غلامی سے نجات حاصل کر سکیں گے۔ تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے وعدے پر بھروسہ رکھتے ہوئے آگے بڑھیں اور تاریخ کے دھارے کو پلٹ دیں۔

يٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُوٓاْ إِن تَنصُرُواْ ٱللَّهَ يَنصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ أَقۡدَامَكُمۡ

"اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا" (محمد:7)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس